اللّٰهُمَّ فَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ وَعَلِّمْهُ التَّأْوِيْلَ (مسند أحمد 1/572، الحديث 2397)

تفسير الجلالين

مع حاشيته

أنوار الحرمين

التفسير
للإمامين الهمامين
٨٦٤هـ
جلال الدين المحلي الشافعي
٩١١هـ
وجلال الدين السيوطي الشافعي
رحمهما الله الكافي

والحاشية
من مفتي الدعوة الإسلامية
سماحة الشيخ الحاج
المفتي محمد فاروق
بن عبد الرشيد بن نور محمد
القادري الرضوي العطاري المدني
الحنفي المتوفى: ١٤٢٧هـ/٢٠٠٦م

المجلد الأول

(من الجزء الأول الى الجزء الخامس)

المدينة العلمية
شعبة الكتب الدراسية

تفسیر الجلالین کے نوٹس

: کنز المدارس بورڈ کے 80% نصاب کے مطابق :

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
01	خلاصہ	"2"
02	آسان معنیٰ	"32"
03	صرفی ونحوی تحقیق	"59"
04	جلالین میں موجود قراءتیں	"75"
05	اعتراضِ مُفَسِّر	"80"

مدرس: استاد محترم علامہ مولانا نعمان مدنی عطاری دامت برکاتہم العالیہ

کاتبین: محمد فضیل، محمد معاذ، عبید اللہ، حمزہ احمد، سید باقر علی

جامعۃ المدینہ فیضان قطب مدینہ کراچی

سُورَةُ بقرہ :-

آیت 01 :- الٓمٓ "سورۃ البقرۃ" مدنیۃ مائتان وست او سبع وثمانون آیۃ "الٓمٓ" اللہ اعلم بمرادہ بذالک۔ "ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ" ②

ترجمہ :- سورہ بقرہ مدنی ہے اس میں 286 یا 287 آیات ہیں الٓمٓ سے اس کی کیا مراد ہے اللہ ہی جاننے والا ہے" وہ یعنی یہ کتاب جسے نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) پڑھا کرتے تھے اس میں کوئی ریب یعنی شک نہیں ہے کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے متقین کے لیے ہدایت ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ جو احکام بجا لانے اور نواہی سے بچ کر تقویٰ کی طرف رغبت رکھتے ہیں جہنم سے بچنے کی وجہ سے ان کو متقی کہا گیا ہے"۔

آیت 02 :- الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ③

ترجمہ :- جو لوگ غیب یعنی جو کچھ ان سے پوشیدہ ہے جس طرح دوبارہ زندہ ہونا اور جنت و دوزخ ہے اس کی تصدیق کرتے ہیں اور قیام صلوٰۃ یعنی نماز کو اس کے حقوق کے ساتھ بجا لاتے ہیں اور جو ہم نے انہیں رزق عطا کیا ہے وہ اللہ کی اطاعت میں اس کو خرچ کرتے ہیں -

قسط نمبر ۱

آیت 03 :- والذین یؤمنون بما انزل الیک وما
انزل من قبلک وبالاخرۃ ھم یوقنون ۝

ترجمہ :- اور جو لوگ جو آپ کی طرف نازل کیا گیا
یعنی قرآن اور جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا یعنی
تورات و انجیل اور ان دونوں کے علاوہ سب پر ایمان
لاتے ہیں اور وہ آخرت کو جان کر اس پر یقین
رکھتے ہیں -

آیت 04 :- اولئک علی ھدًی من ربھم واولئک
ھم المفلحون ۝

ترجمہ :- یہی وہ لوگ ہیں جو مذکور اوصاف کے ساتھ
متصف ہیں یہی اپنے رب کی جانب سے ہدایت پر
ہیں اور کامیابی پانے والے بھی یہی ہیں یعنی جنت
کے کامیاب اور دوزخ سے نجات پائیں گے -

آیت 05 :- ان الذین کفروا سواءٌ علیھم ءانذرتھم
ام لم تنذرھم لایؤمنون ۝

ترجمہ :- بیشک جن لوگوں نے کفر کیا ہے جس طرح ابوجہل
اور ابولہب اور ان دونوں کی طرح آپ (صلی اللہ علیہ وسلم)
کا ان کو ڈرسانا برابر ہے خواہ آپ ان کو ڈرائیں یا
نہ ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے کیونکہ اللہ تعالیٰ

CamScanner

کے علم میں ہے پس آپ ان کے ایمان کا طمع نہ کریں
اور انذار وہ ڈرانے کی علامت ہے جو خوف کے سبب
سے ہو۔

آیت 06 :- خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوبِہِمۡ وَعَلٰی سَمۡعِہِمۡ ؕ وَعَلٰٓی
اَبۡصَارِہِمۡ غِشَاوَۃٌ ۫ وَّلَہُمۡ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ ٪

ترجمہ :- اللہ نے ان کے دلوں میں مُہر لگادی یعنی ان کو
بند کر دیا اور مضبوط کر دیا ہے پس اب ان میں بھلائی
داخل نہ ہو سکے گی اور ان کی سماعتوں یعنی سماعت کی
جگہوں پر مُہر لگادی لہٰذا وہ حق سن کر اس سے فائدہ نہ
اٹھا سکیں گے اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے یعنی ایسا
پردہ جس کے سبب وہ حق کو نہیں دیکھ سکتے اور ان کے لیے
بہت بڑا عذاب یعنی ہمیشہ مضبوط رہنے والا عذاب ہے

آیت 07 :- وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ یَّقُوۡلُ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَبِالۡیَوۡمِ
الۡاٰخِرِ وَمَا ہُمۡ بِمُؤۡمِنِیۡنَ ۘ

ترجمہ :- اور لوگوں میں سے بعض ایسے ہیں جو کہتے ہیں ہم
اللہ پر اور یوم قیامت پر ایمان لائے اور یہ منافقوں کے
بارے میں نازل ہوئی یعنی یوم قیامت کیونکہ وہی آخری
ایام ہے حالانکہ وہ مومن نہیں ہیں۔

CS CamScanner

آیت 08 :- یُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَ مَا یَخْدَعُوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا یَشْعُرُوْنَ ؕ

ترجمہ :- وہ اللّٰہ کو اور ایمان والوں کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں یعنی جو ان کے باطن میں ہے اس کے خلاف ظاہر کرتے ہوئے تاکہ وہ دنیاوی معاملات میں اپنا دفاع کر سکیں لیکن وہ اپنے آپ کو ہی دھوکہ دے رہے ہیں کیونکہ ان کے دھوکے کا نقصان ان کی جانب لوٹ رہا ہے پس وہ دنیا میں رسوا ہو رہے ہیں کیونکہ اللّٰہ تعالیٰ ان کے باطن کفر اپنے نبی مکرم (صلی اللّٰہ علیہ وسلم) پر مطلع کر دیتا ہے اور آخرت میں ان کو سزا دی جائے گی اور انہیں اس کا شعور نہیں ہے یعنی وہ جانتے ہی نہیں ہیں کہ وہ دھوکا انہیں کے لیے ہے -

آیت 09 :- فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۢ ۙ۬ بِمَا كَانُوْا یَكْذِبُوْنَ ؕ

ترجمہ :- ان کے دلوں میں بیماری ہے یعنی شک اور نفاق تو یہ مرض ان دلوں میں بڑھنے والی یعنی ان کو کمزور کرنے والی ہے تو اللّٰہ نے ان کی بیماری کو اور بڑھا دیا اس وجہ سے جس قرآن میں ان کے کفر کو بیان کر دیا ہے اور ان کے لیے درد ناک عذاب یعنی تکلیف والا ہے اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے یُكَذِّبُوْنَ یعنی نبی کریم (صلی اللّٰہ علیہ وسلم)

کی تکذیب کرتے ہیں اور شرارت اور تخفیف کے ساتھ
یعنی ان کے قول آمنّا جھوٹے ہیں۔

آیت نمبر 10 :- و اذا قیل لھم لا تفسدوا فی الارض
قالوا انما نحن مصلحون ⓣ

ترجمہ :- اور جب ان سے کہا جاتا ہے یعنی ان سب
کیلئے کہ زمین میں فساد نہ ڈالو یعنی کفر کی وجہ سے اور
ایمان میں نہ ڈالو تو کہنے لگے کہ ہم تو اصلاح کرنے والے
ہیں اور اس میں ہم کوئی فساد ڈالنے والے نہیں ہیں تو
اللہ تعالیٰ نے اس پر ان کو رد کیا ہے۔

آیت نمبر 11 :- الآ انھم ھم المفسدون ولکن لاّ
یشعرون ⓣ
ترجمہ :- الآ یہ تنبیہ کے لیے ہے کہ خبردار بے شک وہی
فساد کرنے والے ہیں لیکن وہ اس چیز کا شعور نہیں رکھتے

آیت نمبر 13/12 :- و اذا قیل لھم امنوا کما آمن الناس
قالوا انؤمن کما آمن السفھآءُ ⓣ الآ انھم ھم السفھآءُ
ولکن لاّ یعلمون ⓣ

ترجمہ :- اور جب ان سے کہا جائے ایمان لاؤ جیسے اور
لوگ ایمان لائے یعنی جس طرح نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم)
کے صحابہ کرام (رضی اللہ عنھم) ہیں تو کہتے ہیں کہ کیا

ہم ایمان لے آئیں احمقوں یعنی جاہلوں کی طرح ہم
نہیں کریں گے جس طرح وہ ایمان رکھتے ہیں تو اللہ تعالیٰ
نے ان کا رد کیا کہ خبردار بے وقوف وہی لوگ ہیں
لیکن وہ اپنی بے وقوفی کو جانتے نہیں ہیں۔

آیت نمبر 14 :- واذا لقوا الذین امنوا قالوآ امنا
واذا خلوا الی شیطینهم قالوا انا معکم انما نحن
مستهزءون (14)

ترجمہ : اور جب وہ ایمان والوں سے ملے انہوں نے کہا ہم ایمان
لائے اور جب ان میں سے الگ ہوئے اور اپنے شیطانوں
یعنی سرداروں کی جانب لوٹے تو انہوں نے کہا کہ ہم
دین میں تمہارے ساتھ ہیں ہم تو صرف ان کے سامنے
ایمان ظاہر کر کے ان سے مذاق کرنے والے ہیں -

آیت نمبر 15 :- اللہ یستهزئ بهم ویمدهم فی طغیانهم
یعمهون (15)
ترجمہ :- اللہ ان سے استہزاء فرماتا ہے جیسا کہ
اس کی شان کے لائق ہے ان سے استہزاء بنتا ہے اور
انہیں ڈھیل یعنی مہلت دیتا ہے کہ اپنی سرکشی یعنی
کفر میں حد سے بڑھنے میں بھٹکتے رہیں -

آیت نمبر ۱۶ :- اولٰئک الذین اشترو الضللۃ بالھدٰی فما ربحت تجارتھم وما کانوا مھتدین ⑯

ترجمہ :- یہ لوگ جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی یعنی اس کے ساتھ تبدیل کیا تو ان کا سودا کچھ نفع نہ لایا یعنی انہوں نے اس میں فائدہ حاصل نہ کیا بلکہ انہوں نے نقصان اٹھایا کیونکہ وہ ہمیشہ کیلئے جہنم کو ٹھکانا بنا بیٹھے ہیں اور وہ سودے کی راہ جانتے ہی نہ تھے جو سودہ انہوں نے کرڈالا -

آیت نمبر ۱۷ :- مثلھم کمثل الذی استوقد نارًا فلمّآ اضاءت ما حولہٗ ذھب اللّٰہ بنورھم وترکھم فی ظلمٰت لا یبصرون ⑰

ترجمہ :- ان کی مثال یعنی ان کی منافقت کی صفت ایسے شخص کی مانند ہے جس نے آگ یعنی اندھیرے میں جلائی یعنی اس کو روشن کیا اور جب اس نے اردگرد کو روشن کر دیا تو اس نے دیکھ لیا اور سردی کم ہوگئی اور وہ خوف سے امن میں آگیا تو اللّٰہ نے ان کا نور سلب کرلیا اور انہیں تاریکیوں میں چھوڑ دیا اب وہ کچھ نہیں دیکھتے یعنی اس کے اردگرد میں وہ پریشان حال ہوئے رہتے سے خوف کھاتے پھرتے ہیں پس یہ ایسے ہی ہیں کہ انہوں نے کلمۂ ایمان کا اظہار کیا تو جب وہ مریں گے تو ان کے پاس خوف اور عذاب آجائیگا -

آیت نمبر 18 :- صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ⑱

ترجمہ :- وہ حق سے بہرے ہیں پس وہ اس کو قبول کرنے کے لیے سن نہیں سکتے گونگے ہیں یعنی بھلائی بولنے سے گونگے ہیں اندھے ہیں یعنی سیدھے راستے کو وہ نہیں دیکھ سکتے پس وہ کسی طرح بھی لوٹ نہیں سکتے سیدھے راستے کی طرف یعنی گمراہی کو چھوڑ کر

آیت نمبر ۱۹ :- اَوْ كَصَیِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِیْهِ ظُلُمٰتٌ وَّ رَعْدٌ وَّ بَرْقٌ ۚ یَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ وَ اللّٰهُ مُحِیْطٌۢ بِالْكٰفِرِیْنَ ⑲

ترجمہ :- یا پھر ان کی مثال اس بارش جیسی ہے یعنی بارش والوں کی طرح اور جو آسمان سے برس رہی ہے جس میں اندھیریاں یعنی سخت اندھیرے ہیں اور گرج یعنی وہ فرشتہ جو اس کام پر معین کیا ہے یا یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس فرشتے کی آواز ہے اور بجلی وہ آواز ہے جس سے وہ بادلوں کو زجر و توبیخ کرتا ہے تو وہ بناتے ہیں یعنی بارش والے اپنی انگلیاں یعنی ان کے پوروں کو اپنے کانوں میں کڑک کے باعث جس کی آواز بہت سخت ہے کہ اس کو سن بھی سکیں اسی طرح ان لوگوں کا حال ہے کہ جب قرآن کو نازل کیا گیا اور اس میں کفر کو تاریکیوں کے مشابہ ذکر کیا گیا کہ وہ اپنے کانوں کو بند کر لیتے ہیں کہ وہ کچھ نہ سن سکیں کہ کہیں وہ ایمان کی جانب مائل نہ ہو جائیں

اور انہوں نے دین کو چھوڑ دیا یعنی ان کی موت کے وقت اور اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے یعنی علم اور قدرت سے احاطہ کیے ہوئے ہے جس سے یہ بچ نہیں سکیں گے۔

آیت نمبر 20 :- یکاد البرق یخطف ابصارھم کلما اضآء لھم مشوا فیہ واذا اظلم علیھم قاموا ولو شاء اللہ لذھب بسمعھم وابصارھم ان اللہ علی کل شیء قدیر ⑳

ترجمہ :- یکاد یعنی قریب ہے کہ بجلی ان کی آنکھوں کو اچک لے جائے گی وہ جلدی کے ساتھ اس کو سلب کر لے گی جب اس میں کچھ چمک ہوئی یعنی اس کی روشنی میں چلنے لگے اور جب اندھیرا ہوا کھڑے رہ گئے یعنی رک گئے یہ قرآن میں بیان کردہ دلائل کی وجہ ان کے دلوں میں پیدا ہوتی ہے اور تصدیق ہے اس چیز کی جس کو وہ پسند کرتے ہیں اور ان کو رکنا جس چیز کو وہ ناپسند کرتے ہیں اور اللہ چاہتا تو ان کے کان یعنی جو کچھ ان سے سنتے ہیں اور آنکھیں یعنی جس طرح باطن ہیں ان کو لے جاتا بیشک اللہ ہر شے یعنی جس کو چاہے قادر یعنی مذکورہ چیزوں کو لے جانے پر قدرت رکھتا ہے۔

آیت نمبر ۲۱ :- یٰاَیُّھَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۲۱﴾

ترجمہ :- اے لوگوں یعنی اہلِ مکہ اپنے پروردگار کی عبادت کرو یعنی اس کی توحید بیان کرو جس نے تم کو یعنی پہلی مرتبہ جب کوئی چیز نہ تھی پیدا کیا اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ یعنی اس کی عبادت کے سبب اس کے عذاب سے بچو -

آیت نمبر ۲۲ :- الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ [redacted] مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّکُمْ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾

ترجمہ :- وہ ذات جس نے بنایا یعنی پیدا کیا تمہارے لیے یعنی زمین کو بچھونا یعنی ایسا بچھونا جو نہ زیادہ سخت اور نہ ہی زیادہ نرم کہ جس پر بیٹھنا ممکن نہ ہو اور آسمان کو عمارت یعنی چھت بنایا اور آسمان سے پانی اتارا تو اس مختلف قسم کے پھل نکالے تمہارے کھانے کے لیے لہٰذا اللہ کے برابر ~~ٹھہرانے~~ والے کو یعنی کسی کو ~~ٹھہر~~ عبادت میں شریک نہ ٹھہراؤ اور تم جانتے ہو کہ وہ خالق ہے جبکہ دوسرے شرکاء کوئی ~~شریک~~ نہیں کرسکتے اور معبود وہی ہوتا ہے تخلیق

جو خالق ہو۔

آیت نمبر 23 :- وَاِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ۪ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۳﴾

ترجمہ :- اور اگر تمہیں اس میں کچھ ریب یعنی شک ہو جو ہم نے اپنے خاص بندے پر اتارا یعنی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو قرآن اتارا بے شک وہ اللہ کی جانب سے ہے تو تم اس جیسی ایک سورت تو لے آؤ یعنی جو منزل کی طرح ہو یعنی اخبار غیب حسن نظم اور بلاغت میں اس کی مثل ہو اور سورت وہ ہوتی ہے جس کا اوّل و آخر ہو کم از کم تین آیات ہوں اپنے سب حمایتوں کو بلا لو یعنی وہ معبود جن کی تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا یعنی اس کے سوا جو تمہاری مدد کر سکیں اگر تم سچے ہو اس بات میں کہ جو نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے کہا وہ ان کی اپنی طرف سے ہے تو تم بھی اسی طرح کر کے دکھاؤ پس تم فصحاء عرب ہو لہٰذا اس کی مثل لاؤ جب وہ اس سے عاجز ہو گئے تو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا :-

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِیْنَ ﴿۲۴﴾

آیت نمبر 24 :- فان لم تفعلوا ولن تفعلوا فاتقوا النار
التی وقودها الناس والحجارة ج اعدت للکفرین ۞

ترجمہ :- پس جب تم ایسا نہ کر سکو یعنی جو تمہارا
عجز ذکر کیا گیا ہے اور ہرگز نہ کر سکو گے یعنی ہمیشہ
کیلئے اس اظہار سے عاجز آ کر لو تم اللہ پر ایمان
لاؤ کیونکہ یہ کسی بشر کا کلام نہیں ہے پس آگ سے
بچو جس کا ایندھن آدمی یعنی کفار اور پتھر جیسے ان
کے بت ہیں یعنی سخت حرارت کے ساتھ بھڑکائی جائے
گی جس کا ذکر کیا گیا ہے جبکہ دنیاوی آگ کو لکڑیوں
سے جلائی جاتی ہے اس کی مثل نہ ہوگی بلکہ جو تیار
یعنی بھڑکائی گئی ہے کافروں کیلئے یعنی اس سے ان
کو عذاب دیا جائے گا -

آیت نمبر 25 :- وبشر الذین امنوا وعملوا الصلحت
ان لھم جنت تجری من تحتھا الانھر کلما رزقوا منھا من
ثمرة رزقا قالوا ھذا الذی رزقنا من قبل واتوا
بہ متشابھا ولھم فیھا ازواج مطھرة وھم فیھا خلدون ۞

ترجمہ :- اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) ان کو خوشخبری
خبر دیں جو ایمان لائے یعنی اللہ کی تصدیق کی اور
اچھے کام یعنی فرائض و نوافل ادا کیے ان کے لیے باغات
یعنی ایسے باغات جن میں درخت اور سکون کی جگہ
ہے جن کے نیچے یعنی ان درختوں اور محلات کے نیچے

نہریں ہیں جن میں پانی جاری ہے اور نہر اس جگہ کو
کہتے ہیں جہاں پانی جاری ہوتا ہے اور جب انہیں ان باغوں
سے کوئی پھل کھانے کے لیے دیا جائے گا تو وہ صورت دیکھ
کر کہیں گے یہ تو وہی رزق ہے جو ہمیں پہلے ملا تھا یعنی
جنت کا پھل مشابہ ہوگا اور ان کے لیے باغوں میں ستھری
بیویاں ہیں یعنی حور وغیرہ سے پاک یعنی حیض اور ہر
نجاست سے پاک ہوں گی اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے
یعنی ہمیشہ ٹھہریں گے اور وہ فنا نہ ہوں گے اور نہ ہی وہاں
سے نکالے جائیں گے۔

آیت نمبر ۲۶ :- اِنَّ اللّٰہَ لَا یَسْتَحْیٖۤ اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا
بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ
مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَ اَمَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَیَقُوْلُوْنَ مَا ذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ
بِهٰذَا مَثَلًا ۘ یُضِلُّ بِهٖ كَثِیْرًا ۙ وَّ یَهْدِیْ بِهٖ كَثِیْرًا ؕ وَ مَا
یُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا الْفٰسِقِیْنَ ۙ (۲۶)

ترجمہ :- بیشک اللہ اس بات سے استحیاء نہیں فرماتا
کہ کوئی بھی مثل بیان فرمائے یا اس سے اوپر یعنی اس سے
بڑا یعنی اس کے بیان کو ترک نہیں کرتا جو اس میں
حکمت بیان ہوا ہے تو جو لوگ ایمان لائے وہ خوب جانتے
ہیں یعنی اس مثال کے حق ہونے کو جو حق کے ساتھ
اپنے موقع پر واقع ہے کہ یہ مثال ان کے رب کی طرف
سے حق کی نشاندہی ہے اور جنہوں نے کفر اختیار کیا
وہ اسے سن کر یہ کہتے ہیں کہ ایسی تمثیل سے اللہ

کو کیا ارادہ؟ یعنی کہ اس مثال میں کیا فائدہ ہے تو اللہ تعالیٰ نے ان کے جواب میں فرمایا اس طرح اللہ ایک ہی بات سے بہت سے لوگوں کو گمراہ یعنی حق سے دور ان کے کفر کے سبب ٹھہراتا ہے اور بہت سے لوگوں کو ہدایت دیتا ہے یعنی اہلِ ایمان کی تصدیق کی وجہ سے اور اس سے صرف انہیں کو گمراہ میں ڈالتا ہے جو نافرمان ہیں یعنی جو اطاعت سے خارج ہیں -

آیت نمبر ۲۷ :- اَلَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِیْثَاقِهٖ ۪ وَ یَقْطَعُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ یُّوْصَلَ وَ یُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۲۷﴾

ترجمہ :- وہ لوگ جو عہد کو توڑتے ہیں جو کتابوں میں ان سے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایمان کا عہد لیا گیا پکا ہونے کے بعد یعنی اس کی تاکید کے بعد اور کاٹتے ہیں اس چیز کو جس کے جوڑنے کا اللہ نے حکم دیا ہے یعنی نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایمان اور رحم کے بارے میں اور زمین میں زمین میں فساد پھیلاتے ہیں یعنی گناہوں اور ایمان میں رکاوٹ ڈالنے کے سبب سے وہی یعنی جن کا ذکر ہوا ہے وہ نقصان میں ہیں کیونکہ انہوں نے دائمی آگ میں اپنا ٹھکانا بنایا ہے -

آیت نمبر 28 :- كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿ط﴾

ترجمہ :- تم کس طرح اللہ کا انکار کرتے ہو یعنی اے اہلِ مکہ، اور حالانکہ تم بے جان تھے یعنی اصلاب میں نطفہ تھے اس نے تمہیں زندگی بخشی یعنی رحموں میں اور دنیا میں روح پھونک کر تم میں جان ڈالی پھر تمہیں موت سے ہمکنار کرے گا یعنی تمہاری مدت ختم ہونے کے وقت اور پھر تمہیں زندہ کرے گا یعنی دوبارہ اٹھائے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے یعنی بعث کے بعد لوٹائے جاؤ گے پس وہ تمہارے اعمال کی تم کو جزاء دے گا اور بعث کی دلیل دیتے ہوئے فرمایا کیونکہ انہوں نے اسی کا انکار کیا-

آیت نمبر 29 :- هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُم مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ ط وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿ط﴾

ترجمہ :- وہی ذات ہے جس نے تمہارے لیے بنایا جو کچھ زمین میں ہے یعنی زمین اور جو کچھ اس میں ہے تاکہ تم اس سے فائدہ حاصل کرو اور تم عبرت پاؤ، پھر برابر کیا یعنی زمین کی تخلیق کے بعد یعنی ارادہ کیا تو ٹھیک سات آسمان بنائے یعنی اس کو بنا دیا جس طرح دوسری آیت میں ہے "فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ" وہ

سے کہہ دیا اپنا سب اجمالی طور پر اور تفصیلی طور پر
ضروری حاصل ہو گیا کہ جس طرح وہ ابتدائی طور
پر تم کو پیدا کرنے پر قادر ہے اور وہ تم سے پہلے
دوبارہ نظیر ہے تو وہ تم کو دوبارہ لوٹائے گا (یعنی
دوبارہ پیدا کرنا اس کے لیے کوئی مشکل نہیں ہے
وہ عمل اس کا آسان ہے)

آیت نمبر 30: وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ
فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً ۖ قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَن يُفْسِدُ
فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ
لَكَ ۖ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٠﴾

ترجمہ: اور یاد کیجیے یا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)
جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ زمین میں
اپنا نائب بنانے والا ہوں یعنی وہ میرے احکام میں
میرا نائب ہوگا اور وہ آدم (علیہ السلام) ہیں انہوں نے
عرض کیا کہ کیا تو زمین میں کسی ایسے شخص کو نائب
بناؤ گے جو اس میں فساد کرے گا یعنی معصیت کے
ساتھ اور قتل کے ذریعے خون ریزی کرے گا جس
طرح جنوں کی اولاد نے کیا جب وہ یہاں دنیا میں
تھے پس جب انہوں نے فساد کیا تو اللہ تعالیٰ نے
ان پر فرشتوں کو بھیجا پس انہوں نے ان کو جزائر
اور پہاڑوں کی جانب نکال بھیجا حالانکہ ہم تیری
حمد کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور پاکیزگی

بیان کرتے ہیں یعنی وہ باکی جو تیری شان کے لائق ہے تو اللہ نے فرمایا میں وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے یعنی آدم (علیہ السلام) کی خلافت کو اور ان کی اولاد میں اطاعت و لا معصیت کو جانتا ہے پس ان کے درمیان عدل کا ظہور ہوگا تو انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ تم سے مکرم مخلوق ہرگز پیدا نہ کرے کیونکہ ان سے پہلے جو ہم نے دیکھا وہ اور کسی نے نہیں دیکھا پس اللہ تعالیٰ نے آدم (علیہ السلام) کو زمین کی مٹی سے پیدا کیا یعنی اس طرح کہ زمین میں سے ہر رنگ کی ایک مٹی لی گئی اور اس کو مختلف پانیوں سے گوندھا اور اس کو برابر کیا اور اس میں روح کو پھونک دیا تو وہ بے جان جماد ہونے کے بعد ایک حساس چیز بن گئی۔

آیت نمبر 31 :- وَعَلَّمَ آدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِىْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۱﴾

ترجمہ :- اور اللہ تعالیٰ نے آدم کو تمام اشیاء کے نام سکھائے یعنی ان کا علم آپ کے مبارک دل میں ڈال دیا پھر سب اشیاء یعنی جن کے نام بتائے گئے تو ملائکہ پر پیش کرکے فرمایا تم مجھے بتاؤ ان سب چیزوں کے نام اگر تم سچے ہو تو ان کے نام بتاؤ یعنی میں تم سے زیادہ جاننے والے کو پیدا نہ کروں گا یا تم خلافت کے زیادہ حقدار ہو۔

آیت نمبر 32: قالوا سبحنك لا علم لنا الا ما علمتنا انك انت العليم الحكيم (32)

ترجمہ: وہ بولے پاکی ہے تجھے یعنی تو اعتراض سے پاک ہے ہمیں کچھ علم نہیں مگر جتنا تو نے ہمیں سکھایا اور تو ہی علم و حکمت والا ہے یعنی وہ ذات جس کے علم و حکمت سے کوئی چیز خارج نہیں ہے۔

آیت نمبر 33: قال یادم انبئھم باسمائھم فلما انباھم باسمائھم قال الم اقل لکم انی اعلم غیب السموت والارض واعلم ما تبدون وما کنتم تکتمون

ترجمہ: اللہ نے فرمایا اے آدم تم انہیں ان اشیاء کے ناموں سے آگاہ کرو یعنی جو نام ان چیزوں کے رکھے گئے ہیں اور ان کی حکمتوں کو بیان کردو جن کے لیے ان کو پیدا کیا گیا ہے پس جب آدم (علیہ السلام) نے ان اشیاء کے ناموں سے آگاہ کیا تو اللہ نے فرمایا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی سب مخفی حقیقتوں کو جانتا ہوں اور وہ بھی جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو یعنی تمہارا یہ قول "أتجعل فیھا" اور جو تم چھپاتے یعنی وہ قول جو تم چھپاتے ہو۔

آیت نمبر 34 :- واذقلنا للملائکۃ اسجدوا لآدم فسجدوا الا ابلیس ابیٰ واستکبر وکان من الکفرین

ترجمہ :- اور یاد کریں جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو یعنی تعظیم کے ساتھ جھک جاؤ تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے جو انہیں کے درمیان ہے وہ منکر ہوا یعنی وہ سجدہ کرنے سے رک گیا اور غرور کیا یعنی سجدہ کرنے سے تکبر کیا اور کہنے لگا کہ میں ان سے بہتر ہوں اور کافر ہوگیا یعنی اللہ کے علم سے وہ کافر ہے۔

آیت نمبر 35 :- وقلنا یآدم اسکن انت وزوجک الجنۃ وکلا منھا رغدا حیث شئتما ولا تقربا ھذہ الشجرۃ فتکونا من الظلمین ﴿۳۵﴾

ترجمہ :- اور ہم نے کہا اے آدم تم اور تمہاری بیوی یعنی حواء اور اس جنت میں رہائش رکھو اور تم دونوں اس میں سے جو چاہو جہاں سے چاہو کھانا کھاؤ یعنی اس وسعت کے ساتھ کھاؤ کہ جس میں کوئی ممانعت نہیں ہے مگر اس درخت کے قریب نہ جانا یعنی اس سے نہ کھانا اور وہ گندم اور انگور وغیرہ ہے ورنہ حد سے ~~یعنی~~ بڑھنے والوں یعنی ظالمین میں شامل ہو جاؤ گے۔

آیت نمبر 36 :- فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ ۖ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٣٦﴾

ترجمہ :- پس شیطان یعنی ابلیس نے ان دونوں
کو اس سے یعنی جنت سے انہیں لغزش دی یعنی ان
دونوں کو لے گیا یعنی جنت سے معزول کردیا اور ان
دونوں سے کہا کہ کیا میں تمہیں خلد کے درخت کو
نشاندہی نہ کروں پس اس نے ان دونوں کیلئے قسم
اٹھائی کہ میں نصیحت کرنے والوں میں سے ہوں
پس ان دونوں نے کھایا اور دونوں کو نکلوا دیا
جہاں وہ رہتے تھے وہاں سے انہیں الگ کردیا یعنی
نعمتوں سے اور ہم نے فرمایا نیچے اترو یعنی زمین کی
طرف یعنی تم دونوں اپنی اولاد کے سمیت جو تمہارے
اندر ہے جہاں تمہارا آپس میں ایک دوسرے کے
دشمن ہونگے یعنی ظلم کی وجہ سے اور تمہیں ایک
وقت تک زمین میں ٹھہرانا یعنی قرار پکڑنا ہے اور
برتنا ہے یعنی اس کے نباتات سے نفع حاصل کرنا
ہے "إلى حين" یعنی تمہاری مدت کے ختم ہونے
وقت تک وہ نفع ہے -

آیت نمبر 37 :- فَتَلَقّٰۤى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

ترجمہ :- پس آدم (علیہ السلام) نے اپنے رب سے چند کلمات سیکھ لیے یعنی ان کو الہام کر دیے یعنی ان کلمات سے آدم (علیہ السلام) نے دعا کی تو پس اللہ نے ان کی توبہ قبول فرمائی بیشک وہی بہت توبہ قبول کرنے والا اپنے بندوں پر مہربان ہے۔

آیت نمبر 38 :- قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

ترجمہ :- ہم نے فرمایا تم سب جنت سے اتر جاؤ ~~پس~~ پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے کوئی ہدایت آئے یعنی کتاب اور رسول (علیہ السلام) تو جو میری ہدایت کا پیروکار ہوا یعنی جو مجھ پر ایمان لایا اور عمل سے میری اطاعت کی اسے نہ کچھ اندیشہ ہے اور نہ کچھ غم ہے یعنی آخرت میں ان کے لیے خوف و غم نہ ہوگا کہ وہ جنت میں داخل ہوں گے۔

آیت نمبر 39: وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٩﴾

ترجمہ: اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں
یعنی کتابوں کو جھٹلایا وہی جہنمی لوگ ہیں وہ ہمیشہ
اس میں رہیں گے یعنی اس میں ہمیشہ اس طرح رہیں
گے کہ وہ کبھی فنا نہ ہوں گے اور نہ اس سے نکالے گے۔

آیت نمبر 40: يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ
اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِىْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ
وَاِيَّاىَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٤٠﴾

ترجمہ: اے یعقوب (علیہ السلام) کی اولاد یاد کرو
میرا وہ احسان جو میں نے تم پر کیا یعنی تمہارے
آباؤ اجداد پر کہ ان کو فرعون سے نجات دلائی
اور سمندر کو پھاڑ دیا اور بادلوں کا سایہ کیا وغیرہ
کہ تم میری اطاعت کے ساتھ شکر ادا کرو اور
میرا عہد پورا کرو جو میں نے تم سے حضرت محمد
(صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایمان لانے کا لیا ہے میں تمہارا
عہد پورا کروں گا یعنی جو میں نے تم سے ثواب کا
یعنی دخول جنت کا وعدہ کیا ہے اور خاص
میرا ہی ڈر رکھو یعنی وعدہ کو پورا کرنے میں صرف مجھ
سے ڈرو جیسا میرے سوا کسی سے ڈرنے کی ضرورت
نہیں ہے۔

آیت نمبر 41 :- وَاٰمِنُوا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍ بِهٖ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِىْ ثَمَنًا قَلِيْلًا وَّاِيَّاىَ فَاتَّقُوْنِ ۝

ترجمہ :- اور ایمان لاؤ اس پر جو میں نے اتارا یعنی قرآن سے جو اس کی تصدیق کرتا ہوا تمہارے ساتھ ہے یعنی جو تورات میں اس کے موافق توحید و نبوت کا بیان ہے اور سب سے پہلے اس کے منکر نہ بنو یعنی یعنی اہل کتاب میں سے جو بعد والے تمہاری اتباع کریں ان کے گناہ بھی تم پر ہوں گے اور میری آیتوں کے بدلے تھوڑے دام نہ لو یعنی ان کو نہ بدلو میری آیات جو نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تعریف میں تمہاری کتابوں میں ہیں تھوڑی یعنی جو دنیا میں بھی معمولی ہیں یعنی معمولی چیزوں کے نہ ملنے کے خوف جو تم ~~لیا~~ کمزوں سے وصول کرتے ہو اور مجھ سے ڈرا ان احکام میں صرف مجھ سے ڈرو -

آیت نمبر 42 :- وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

ترجمہ :- اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ یعنی ملبس نہ کرو وہ حق جو تم پر نازل کیا گیا ہے اس باطل کے ساتھ جو تم افتراء باندھتے ہو اور سچی بات کو جان بوجھ کر نہ چھپاؤ یعنی نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی نعت مبارک کو حالانکہ تم اس کے برحق ہونے کو جانتے ہو -

آیت نمبر 43 :- وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَارْکَعُوْا مَعَ الرّٰکِعِیْنَ ﴿۴۳﴾

ترجمہ :- اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو یعنی تم حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ان کے اصحاب کے ساتھ نماز پڑھو اور یہ ان علماء کے بارے میں حکم نازل ہوا اور وہ اپنے قریبی مسلمانوں سے کہا کرتے تھے کہ تم دین محمدی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ثابت قدم رہو کیونکہ وہی حق ہے۔

آیت نمبر 44 :- اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾

ترجمہ :- کیا تم دوسرے لوگوں کو نیکی یعنی نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایمان لانے کا حکم دیتے اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو یعنی خود کو بھول جاتے ہو حالانکہ تم کتاب یعنی تورات بھی پڑھتے ہو اور اس میں قول و عمل کی مخالفت پر وعید ہے تو کیا تم عقل نہیں رکھتے ؟ یعنی تمہارا عمل کرنا ہے۔

آیت نمبر 45:- وَاسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ وَاِنَّهَا لَكَبِیْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِیْنَ ۝ط

ترجمہ:- اور مدد چاہو یعنی اپنے معاملات میں مدد طلب کرو صبر سے اور روزہ نفس کو روکنا ہے جس کو وہ پسند کرے اور نماز کو اس کی عظمت کے پیش نظر ذکر کیا ہے اور حدیث میں ہے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو جب کوئی پریشانی لاحق ہوتی تو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نماز کی طرف سبقت لے جاتے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ خطاب یہود کو ہے کیونکہ ان کو حرص نے ایمان سے روک رکھا تھا اور نفسانی خواہشات نے روک رکھا تھا تو ان کو صبر کا حکم دیا گیا اور وہ روزہ ہے جو شہوات کو توڑنے والا ہے اور نماز کا حکم دیا کیونکہ وہ خشوع بخشنے والی ہے اور تکبر کی نفی کرتی ہے اور بیشک نماز ضرور بھاری یعنی ثقیل ہے مگر ان پر نہیں جو دل سے ~~اللہ~~ میری طرف جھکتے ہیں یعنی جو اطاعت میں رہنے والے ہیں۔

آیت نمبر 46:- الَّذِیْنَ یَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ ۝ط

ترجمہ:- وہ لوگ جو یقین رکھتے ہیں کہ وہ دوبارہ زندہ ہو کر اپنے رب سے ملاقات کرنے والے ہیں اور وہ اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں یعنی آخرت میں ان کو جزاء دی جائے گی۔

آیت نمبر 47:- یٰبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اذۡکُرُوۡا نِعۡمَتِیَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ وَ اَنِّیۡ فَضَّلۡتُکُمۡ عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ ۝

ترجمہ:- اے اولادِ یعقوب یاد کرو میرا وہ احسان جو میں نے تم پر کیا یعنی تم میری اطاعت کے ساتھ شکر ادا کرو اور میں نے تم کو فضیلت دی یعنی تمہارے آباء کو سارے زمانے پر یعنی دنیا کے زمانوں پر فضیلت دی ہے

آیت نمبر 48:- وَ اتَّقُوۡا یَوۡمًا لَّا تَجۡزِیۡ نَفۡسٌ عَنۡ نَّفۡسٍ شَیۡـًٔا وَّ لَا یُقۡبَلُ مِنۡہَا شَفَاعَۃٌ وَّ لَا یُؤۡخَذُ مِنۡہَا عَدۡلٌ وَّ لَا ہُمۡ یُنۡصَرُوۡنَ ۝

ترجمہ:- اور اس دن سے ڈرو یعنی قیامت کے دن سے جس دن کوئی جان کسی دوسرے کی طرف سے بدلہ نہ دے سکے گی یعنی کسی جان کی کسی جان کی طرف سے کوئی جزاء نہ ہوگی اور نہ اس کی طرف سے کوئی سفارش قبول کی جائے گی جب اجازت حاصل نہ ہو اور یعنی ہمارے لیے نہیں ہوگا کوئی شفاعت کرنے والا اور نہ اس کی طرف سے کوئی معاوضہ قبول کیا جائے گا اور نہ ان کی مدد کی جائے گی یعنی جو اللہ کے عذاب سے بچائے

آیت نمبر 49:- وَاِذْ نَجَّیْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
یَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ یُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ
وَیَسْتَحْیُوْنَ نِسَآءَكُمْ وَفِیْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
عَظِیْمٌ ﴿۴۹﴾

ترجمہ:- اور وہ وقت بھی یاد کرو جب ہم نے تمہیں یعنی آباء کو اور خطاب ان کو اور ان کے بعد یہود کو جو نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) کے زمانے میں تھے ان کو وہ انعامات یاد کرائے جارہے ہیں جو ان کے باپ دادا کو اللہ نے دیے تھے تاکہ وہ ایمان لائیں قوم فرعون سے نجات بخشی جو تمہیں انتہائی سخت عذاب دیتے تھے اور تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے یہ ما قبل کا بیان ہے کہ تمہارے بعد یعنی پیدا ہونے والے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ رکھتے تھے یعنی تمہاری عورتوں کو زندہ رہنے دیتے محض کاہنوں کے کہنے کی وجہ سے تیرے ملک میں بنی اسرائیل سے ایک لڑکا پیدا ہوگا جو تیری بادشاہت کے زوال کا سبب ہوگا اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے عذاب نجات یا بڑی آزمائش تھی یا انعام ہے جو تمہارے رب کی جانب سے عظیم ہے۔

آیت نمبر 50 :- واذ فرقنا بکم البحر فانجینٰکم وا غرقنا آل فرعون وانتم تنظرون ⓣ

ترجمہ :- اور تم یاد کرو جب ہم نے تمہارے لیے جدا کیا یعنی دریا پھاڑ دیا یعنی تمہارے لیے حتیٰ کہ تم دشمن سے بھاگے ہوئے اس میں داخل ہوئے تو تمہیں ڈوبنے سے بچالیا اور فرعونیوں کو فرعون کے ساتھ غرق کیا اور تم ان پر دریا کامل جانا دیکھ رہے تھے -

آیت نمبر 51 :- واذ وٰعدنا موسیٰ اربعین لیلۃ ثم اتخذتم العجل من بعدہ وانتم ظٰلمون ⓣ

ترجمہ :- اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ فرمایا یعنی مدت پوری ہونے کے وقت ہم توراۃ دیں تاکہ وہ تم کو سکھائیں پھر اس پیچھے تم نے بچھڑے کی پوجا شروع کر دی جو تمہارے لیے سامری نے معبود بنادیا اس کے بعد یعنی ہماری میعاد کی جانب جانے کے بعد اور تم ظالم تھے کیونکہ معبود بنالیا کیونکہ تم نے عبادت کو غیر کے محل میں رکھ دیا -

قوم تم نے بچھڑا بنا کر اپنی جانوں پر ظلم کیا تو اپنے
پیدا کرنے والے کی طرف رجوع لاؤ یعنی تم اپنے
خالق کی عبادت سے توبہ کرو تو آپس میں ایک
دوسرے کو قتل کردو تاکہ تم جرم سے بری ہو جاؤ یہ
تمہارے خالق کی بارگاہ میں بہتر ہے پس اس نے ان
کو عمل کی توفیق دی اور ان پر سیاہ بادل بھیج دیا
تاکہ وہ ایک دوسرے کو دیکھ نہ سکیں کہ کہیں قتل کرنے
سے رحم نہ کریں اس طرح 70 ہزار قتل ہوئے تو اس
نے تمہاری توبہ قبول کی بیشک وہی بہت توبہ
قبول کرنے والا اور مہربان ہے۔

آیت نمبر 55:- وَإِذْ قُلْتُمْ يَٰمُوسَىٰ لَن نُّؤْمِنَ
لَكَ حَتَّىٰ نَرَى ٱللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ ٱلصَّٰعِقَةُ
وَأَنتُمْ تَنظُرُونَ ﴿٥٥﴾

ترجمہ:- اور جب تم موسیٰ (علیہ السلام) کے ساتھ بچھڑے
کی عبادت کے عذر خواہی کے لیے نکلے اور اللہ
کا کلام سنا تو کہا اے موسیٰ ہم ہرگز تمہارا یقین نہ
لائیں گے جب تک اعلانیہ اللہ کو نہ دیکھ لیں تو تم
پر آسمان سے بجلی کڑکی جس سے تم مر گئے اور
تم دیکھ رہے تھے جو کچھ تمہارے ساتھ ہو رہا۔

آیت نمبر 52 :- ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

ترجمہ :- پھر اس کے بعد ہم نے تمہیں معافی دی
یعنی تمہارے گناہوں کو مٹا دیا یعنی معبود بنانے
کے بعد کہ کہیں تم احسان مانو یعنی جو تمہاری
نعمتیں تم پر ہیں -

آیت نمبر 53 :- وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝

ترجمہ :- اور جب ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب
یعنی توراۃ اور حق اور باطل میں فرق کرنے یعنی حق و باطل
کے درمیان اور حلال و حرام کے درمیان فرق کرنے والی
دلیل عطا کی تاکہ تم ہدایت پاؤ یعنی گمراہی سے
ہدایت پا جاؤ -

آیت نمبر 54 :- وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ
ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى
بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ
فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

ترجمہ :- اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا یعنی
جنہوں نے بچھڑے کو معبود بنالیا کہ اے میرے

صفحہ ۱

تفسیر جلالین میں موجود قرآنی الفاظ کے آسان

1) ذٰلِكَ الْكِتَابُ : أَيْ هٰذَا. (قرآن کی تعظیم کے لیے.)

2) لَا رَيْبَ فِيْهِ : أَيْ شَكٌّ (یعنی کوئی شک نہیں اس میں.)

3) اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ : يُصَدِّقُوْنَ (یعنی وہ لوگ جنہوں نے ایمان کی تصدیق کی)

4) وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ : أَيْ يَأْتُوْنَ بِهَا بِحُقُوْقِهَا (وہ لوگ جو نماز کو ادا کرتے ہیں یعنی نماز کو اسکے حقوق کے ساتھ بجالاتے ہیں)۔

5) وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ : أَعْطَيْنٰهُمْ (اور جو ہم نے انکو رزق دیا یعنی عطا کیا)۔

6) وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ : أَيْ التوراة والانجيل و غيرهما
(اور جو نازل کیا تم سے پچھلوں پر یعنی توراہ انجیل اور ان دونوں کے علاوہ.

7) وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ : أَيْ الْقُرْآنُ :
(اور وہ لوگ جو ایمان لائے تو نازل کیا انکی طرف یعنی قرآن)

8) وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ : يَعْلَمُوْنَ
(اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں یعنی اسکا علم رکھتے ہیں)

عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ : الفائزون بالجنة الناجون من النار :

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا : كـ أبي جهل وابي لهب ونحوهما :
بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا جیسے ابو جہل اور ابو لہب اور ان دونوں کی مثل اور لوگ ۔

وَعَلٰى سَمْعِهِمْ : أي مواضعه
(اور انکے سننے پر یعنی سننے کی جگہ پر)

وَعَلٰى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ : غطاء

فی قلوبهم مرض : أي شك ونفاق

انکے دلوں میں مرض ہے یعنی شک اور نفاق ہے۔

قالوا انؤمن كما آمن السفهاء : أي الجهال
انہوں نے کہا ہم ایمان لائے جیسے بیوقوف ایمان لائے یعنی جاہل ۔

ولهم عذاب اليم : أي مؤلم
اور انکے لیے دردناک عذاب ہے یعنی درد دینے والا ۔

إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ : رؤسائهم

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ : أي يُجَازِيهِمْ بِاسْتِهْزَائِهِمْ

اللہ تعالیٰ ان سے استہزاء فرماتا ہے یعنی جزائے استہزاء فرماتا ہے۔

وَيَمُدُّهُمْ : أي يمهلهم

يعمهون : يترددون تحيرا حال

اولئك الذين اشتروا الضللة بالهدى : أي استبدلوها به

نارا : في ظلمة

فلما اضاءت : أنارت

صم : عن الحق فلا يسمعونه سماع قبول
بہرے ہیں حق کو سننے سے یعنی قبولیت کی بات کو نہیں سنتے۔

بکم : خرس عن الخیر فلا یقولونه

گونگے ہیں یعنی بھلائی کی بات سے گونگے ہیں کہ وہ نہیں کہتے۔

عمی : عن طریق الھدی فلا یرونه
اندھے ہیں یعنی ہدایت کے راستے سے دور ہیں کہ اس کو نہیں دیکھتے۔

ینزل من السماء : أي السحاب
آسمان سے پانی نازل ہوتا ہے یعنی بادل سے۔

ظلمت : متکاثفة

وبرق : لمعان سوطه الذی یزجره به
اور چمک ہوتی ہیں یعنی وہ اس فرشتے کے کوڑے کی چمک ہوتی ہے
جسکو وہ مارتا ہے۔

و یجعلون : أي اصحاب الصیب

اصابعهم: أي انا ملها

حذر: خوف

يكاد: يقرب

كلما اضاء لهم مشوافيه: أي فی ضوته

ولو شاء الله لذهب بسمعهم: بمعنى أسماعهم

ان الله على كل شىء: شاء ہ

يايها الناس: أي اهل مكة
اے لوگوں یعنی اہلِ مکۃ

الذی جعل : أي خلق

جس نے بنایا یعنی پیدا کیا۔

والسماء بناءً : أي سقفا

اور آسمان کو چھت بنایا

وإن كنتم في ريب : أي شك

النار التي وقودها الناس : الكفار ؛ والحجارة : كاصنامهم منها

وہ آگ جس کا ایندھن آدمی یعنی کفار ہونگے اور پتھر جیسے انکے بت

أعدت : هيئت

وبشر الذين آمنو : أخبر

اور خوشخبری سناؤ انکو جو ایمان لائے یعنی خبر دو۔

رزقنا من قبل والثوابه : أي جيئ بالرزق

ولهم فيها ازواج : من الحور وغيرها

اور انکے لیے جنت میں ازواج ہونگی یعنی حوریں اور انکے علاوہ -

وهم فيها خلدون : أي ماكثون فيه أبدًا

اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے

ان الله لا يستحي أن يضرب : أي يجعل

بیشک

بعوضة فما فوقها : أي أكبر منها

ثم يميتكم : منذ انتهاء آجالكم

ثم استوى الى السماء : أي قصد

پھر آسمان پر استوی فرمایا یعنی قصد فرمایا۔

انی جاعل فی الارض خليفة : أي يخلفني في تنفيذ أحكامي فيها وهو آدم

بیشک میں بنانے والا ہوں زمین میں خلیفہ یعنی ایسا خلیفہ جو میرے احکام کو زمین میں نافذ کریگا وہ آدم ہے۔

من يفسد فيها ويسفك الدماء : أي يريقها بالقتل

جو فساد کریگا زمین میں اور خون بہائے گا یعنی خون کو بہائے گا قتل کے ذریعے۔

نسبح بحمدك : أي نقول سبحان الله وبحمده

انبئوني : أي اخبروني

مجھے بیان کرو یعنی خبر دو۔

فسجدوا الا ابليس أبى : أي امتنع

تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے اُس نے انکار کیا یعنی منع کیا

فتکونا من الظلمین : أي العاصين

تو تم دونوں ظالمین میں سے ہو جاؤ گے یعنی گناہ گاروں میں سے۔

والذين كفروا وكذبوا بايتنا : أي كتبنا

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور ہماری نشانیوں کو جھٹلایا یعنی ہماری کتاب کو

يبني اسرائيل : أي اولاد يعقوب

اے بنی اسرائیل یعنی اولادِ یعقوب

اذكروا نعمتي التي انعمت عليكم : أي اباءكم

تم میری نعمتوں کا ذکر کرو جو میں نے تم پر نازل کیا یعنی تمہارے باپ داداؤں

آسان معانی :-

1. يٰبَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا ...... الخ
* أي بالشكر عليها بطاعتي

2. وَاَنِّيۡ فَضَّلۡتُكُمۡ
* أي آباءكم

3. عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ
* أي عالمي زمانهم

4. وَاتَّقُوۡا يَوۡمًا لَّا تَجۡزِىۡ
* أي خافوا

5. يَوۡمًا لَّا تَجۡزِىۡ
* أي فيه

6. نَفۡسٌ عَنۡ نَّفۡسٍ شَيۡـــًٔا
* أي وهو يوم القيامة

7. وَلَا يُقۡبَلُ مِنۡهَا شَفَاعَةٌ
* أي ليس لها شفاعة فتقبل

8. وَلَا يُؤۡخَذُ مِنۡهَا عَدۡلٌ
* فداء

(9) وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ
* أي يمنعون من عذاب الله

(10) وإذ نَجَّيْنَاكُم
* أيْ آباءكم

(11) مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ
* أيْ يُذِيقُونَكُمْ

(12) أَبْنَاءَكُمْ
* أيْ المولودين

(13) وَيَسْتَحْيُونَ
* أيْ يَسْتَبْقُونَ

(14) نِسَاءَكُمْ
* أيْ لِقول بعضِ الكهنة

(15) وفي ذَلِكُم
* أي العذابُ أوْ الإنجاءُ

(16) بَلَاءٌ
* أيْ إبتلاءٌ او إنعامٌ

(17) مِن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ وَ
* أي أذكروا

(18) إذ فرقنا
* أي فقلنا

(19) بكم البحر
* أي بأن بسببكم

(20) فأنجيناكم
* أي من الغرق

(21) وأغرقنا آل فرعون
* أي قومه معه

(22) وأنتم تنظرون
* أي الى انطباق البحر عليهم

(23) وإذ وعدنا
* أي بألف ودونها

(24) ثم اتخذتم العجل
* أي الذى صاغه لكم السامري إلهما

25 مِنْ بَعْدِهٖ وَأَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ

★ أَيْ بعد ذهابه الى ميعادنا

26 ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ

★ أَيْ محونا ذنوبكم

27 مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ

★ أَيْ الاتخاذ

28 لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ

★ أَيْ نعمتنا عَلَيْكُمْ

29 وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

★ أَيْ التوراة

30 وَالْفُرْقَانَ

★ أَيْ الفارق بين الحق و الباطل والحلال والحرام

31 لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ

★ أَيْ به من الضلال

32 وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ

★ أَيْ الذين عبد والعجل

33 فَتُوبُوٓا۟ إِلَىٰ بَارِئِكُمْ

* أَيْ خالقكم من عبادته

34 فَاقْتُلُوٓا۟ أَنفُسَكُمْ

* أَيْ ليقتل البريء منكم المجرم

35 ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِندَ بَارِئِكُمْ

* أَيْ القتل فوقكم لفعل ذلك: 19 أرسل عليكم

36 فَتَابَ عَلَيْكُمْ

* أَيْ قبل توبتكم

37 فَأَخَذَتْكُمُ ٱلصَّٰعِقَةُ وَأَنتُمْ تَنظُرُونَ

* أَيْ الصعقة فهمتم ما حل بكم

38 ثُمَّ بَعَثْنَٰكُم

* أَيْ أحييناكم

39 وَأَنزَلْنَا عَلَيْكُمُ

* أَيْ فيه

40 ٱلْمَنَّ وَٱلسَّلْوَىٰ

* هما الترنجبين والطير السماني

(41) كُلُوا مِن طَيِّبَٰتِ مَا رَزَقْنَٰكُمْ

★ أَيِ ولا تدخروا

(42) وَمَا ظَلَمُونَا

★ بذالك

(43) وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هَٰذِهِ الْقَرْيَةَ

★ أَيِ لهم بعد خروجهم من التيه

(44) وَادْخُلُوا الْبَابَ

★ أَيِ أبوابها

(45) سُجَّدًا

★ أَيِ منحنين

(46) بِغَيْرِ الْحَقِّ

★ أَيِ ظلما

(47) لَكُنتُم مِّنَ الْخَٰسِرُونَ

★ أَيِ الهالكين

(48) إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَن تَذْبَحُوا

★ أَيِ مهزوا بنا

page: 46

(49) قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ

* أي امتنع

(50) قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا ..... ألخ

* أي غير مذللة بالعمل

(51) وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ

* أي الارض

(52) وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَأْتُمْ

* أي تخاصمتم وتدافعتم

(53) فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا

* أي قتيل فضرب بلسانها

(54) وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

* أي تتدبرون

(55) ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ

* أي المذكور من احياء القتيل

(56) فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ

* أي ينزل من علو الى السفل

(57) مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ

* أي قلوبكم لا تتأثر ولا تلين ولا تخشع

(58) وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ

* أي انما يؤخركم لوقتكم

(59) أَفَتَطْمَعُونَ أَنْ يُؤْمِنُوا

* أي ايها المومنون وأيها اليهود

(60) يَسْمَعُونَ كَلَامَ اللَّهِ

* أي في التوراة

(61) مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ

* أي انهم مفترون

(62) وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا

* أي هنا فقوا اليهود بان محمداً النبي صلى الله عليه وسلم

(61) لِيُحَاجُّوكُم بِهِ عِندَ رَبِّكُمْ

* أي ليخاصموكم في الآخرة

(62) أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ

* أي ما يخفون وما يظهرون

63 وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ
* أي اليهود أميون أي عوام

64 لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ
* أي التوراة

65 وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ
* أي في جحد نبوة النبي صلى الله عليه وسلم
و لا يظنون أي ظناً ولا علم لهم

66 وَقَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَعْدُودَةً
* أي بما وعدهم النبي النار و أي تقريبا
قليلة اربعين يوما مدة

67 عِنْدَ اللَّهِ عَهْدًا
* أي ميثاق منه بذلك

68 تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ بَلَى
* أي تمسكم و تخلدون فيها

69 مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً
* أي شركا

٦٠ وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ

* أي بالإفراد والجمع وأي استولت عليه

٦١ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

* أي روعي فيه معنى من

٦٢ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ و

* أي اذكر

٦٣ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا تَعْبُدُونَ

* أي في التوراة وقلنا

وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ: أي معتد به

یہودی بولے نصاریٰ کوئی شے نہیں یعنی کسی بنیاد پر نہیں۔

وَهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتَابَ: أي الفريقان

اور وہ کتاب کی تلاوت کرتے ہیں یعنی وہ دونوں فریق (عیسائی و یہودی)

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ: أي المشركون من العرب وغيرهم

اسی طرح جاہلوں نے کہا: یعنی مشرکین عرب اور انکے علاوہ نے۔

وَمَنْ أَظْلَمُ: أي لا أحد أظلم

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون: یعنی اس سے زیادہ کوئی ظالم نہیں۔

مِمَّنْ مَنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ أَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ: أي الصلاة والتسبيح

جو اللہ کی مسجدوں کو روکے کہ اس میں خدا کا نام لیا جائے: یعنی نماز اور تسبیح

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ: أي الأرض كلها

اور اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق و مغرب یعنی تمام زمین۔

وقالوا: أي اليهود و النصارىٰ

اور ان لوگوں نے کہا یعنی یہودیوں اور نصرانیوں نے۔

وقال الذين لا يعلمون: أي كفار مكة للنبي صلى الله عليه وسلم

اور جاہل ہوئے یعنی کفارِ مکہ نبی علیہ الصلاۃ والسلام سے۔

انا ارسلنك بالحق: أي بالهدىٰ

بیشک ہم نے تمہیں بھیجا حق کے ساتھ یعنی ہدایت کے ساتھ

ولا تسئل عن اصحب الجحيم: أي الكفار ما لهم لم يؤمنوا

اور آپ سے دوزخ والوں کے بارے میں سوال نہیں کیا جائے گا یعنی ایسے کفار جو ایمان نہیں لائے۔

يتلونه حق تلاوته : أي يقرؤونه كما أنزل

وہ اسکی تلاوت کرتے ہیں جیسے اسکا حق ہے یعنی اسکی قرأت اسطرح کرتے ہیں جیسے ان پر نازل کی گئی۔

وَاتَّقُوا : أي خافوا

اور تم ڈرو یعنی خوف کرو۔

ولا يقبل منها عدل : أي فداء

اور نہ کوئی گواہی قبول کی جائے گی یعنی فدیہ۔

وإذ ابتلى ابراهيم : أي اختبر

اور جب ابراہیم کو آزمایا

وإذ جعلنا البيت : أي الكعبة

اور جب ہم نے بنایا بیت اللہ کو یعنی کعبہ کو

وعهدنا الى ابراهيم واسمعيل :أي أمرناهما

اور ہم نے تاکید فرمائی ابراہیم اور اسمعیل کو یعنی ان دونوں کو حکم دیا

ان طهرا بيتي للطائفين والعاكفين: أي مقيمين فيه

کہ تم دونوں میرے گھر کو پاک کرو طواف کرنے والوں کے لیے اور اعتکاف کرنے والوں
کے لیے یعنی جو اس میں مقیم ہیں۔

ربنا وابعث فيهم : اي اهل البيت

اے ہمارے رب تو ان میں بھیج یعنی مکے والوں میں ۔

ويعلمهم الكتاب والحكمة : أي ما فيه من الاحكام

اور انھیں تیری کتاب اور پختہ علم سکھائے یعنی جو کچھ اس میں احکام ہیں

ويزكيهم : أي يطهرهم من الشرك

اور انھیں خوب ستھرا کردے یعنی انکو شرک سے پاک کردے

ومن يرغب عن ملة ابراهيم : اي فيتركها

اور جو ابراہیم کے دین سے منہ پھیرے یعنی اسکو ترک کرے ۔

سیقول السفهاء: أي الجهال

بیوقوف کہیں گے یعنی جاہل

من الناس: أي اليهود والمشركين

لوگوں سے یعنی یہود اور مشرکین سے۔

ما ولهم: أي شيء صرف النبي صلى الله عليه وسلم والمؤمنين

کس چیز نے انکو پھیرا۔ یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں کو کس چیز نے
تبدیل کر دیا۔

قل لله المشرق والمغرب: أي الجهات كلها

تم فرما دو مشرق و مغرب اللہ کا ہے یعنی تمام سمتیں اللہ کی ہی ہیں۔

وما جعلنا: أي صيرنا

اور ہم نے نہیں بنایا تھا ھی یعنی نہیں کیا تھا۔

CamScanner

من يتبع الرسول : أي تصدقه

کون رسول کی پیروی کرتا ہے یعنی انکی تصدیق کرتا ہے۔

ممن ينقلب على عقبيه : أي يرجع الى الكفر

اور کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے یعنی کفر کی طرف لوٹ جاتا ہے۔

وان كانت : أي التولية اليها

اور اگر یہ یعنی تحویلِ قبلہ

وما كان الله ليضيع ايمانكم : أي صلاتكم

اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ وہ تمہارے ایمان اکارت کرے یعنی نماز کو۔

قبلة ترضيها : أي تحبها

جس میں تمہاری خوشی ہے یعنی جس کو آپ پسند کرتے ہیں۔

CamScanner

وان الذين اوتوا الكتب ليعلمون انه الحق من ربهم

أي التولي إلى الكعبة

اور بیشک وہ لوگ جنہیں کتاب ملی ضرور جانتے ہیں کہ یہ انکے رب کی طرف سے حق ہے یعنی قبلہ کعبہ کی طرف پھرنا۔

تفسیر جلالین میں موجود نحوی ترکیبیں

① 1) ذٰلِكَ الْكِتٰبُ 2) لَا رَيْبَ فِيْهِ
3) هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ

نحوی ترکیب: 1) مبتداء، 2) خبر اوّل، 3) خبر ثانی

② وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ

نحوی ترکیب: یہاں یقول کی ضمیر میں مَن کے معنی کی رعایت کی گئی ہے۔

③ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

نحوی ترکیب: لعلّ ترجی کے لیے آتا ہے یہاں تحقیق کے لیے آیا ہے۔

④ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ

نحوی ترکیب: یہاں الا تنبیہ کے لیے آیا ہے

CamScanner

(5) كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ
ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَا يُبْصِرُونَ

نحوی ترکیب: یہاں الذی کے معنی میں جمع کی ضمیر
کی رعایت کی گئی ہے۔

(6) وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِمَّا نَزَّلْنَا عَلَى عَبْدِنَا فَأْتُوا
بِسُورَةٍ مِنْ مِثْلِهِ

نحوی ترکیب: یہاں مِن بیان کے لیے آیا ہے۔

(7) فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ أُعِدَّتْ
لِلْكَافِرِينَ

نحوی ترکیب: یہاں جملہ مستانفہ یا حال لازمہ ہے۔

(8) إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَا بَعُوضَةً
فَمَا فَوْقَهَا
فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ
وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا

نحوی ترکیب: مثلاً مفعول اوّل ہے ما نکرہ موصوفہ
اور جو اس کے بعد ہے وہ مفعول ثانی ہے ما کو زیادہ
کرے تو پہلے جو خستہ ہے اس کی تاکید کے لیے ہوگا

ج) مثلاً تمیز ہے مَا استفہام انکاری ہے اور مبتدا بن رہا ہے اور ذَا الذی کے معنی میں ہے اور اپنے صلہ سے مل کر خبر بن رہا ہے۔

(9) اَلَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَا اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ

نحوی ترکیب: یہاں اَنْ بدل بن رہا ہے بہٖ کی ضمیر سے

(10) كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ

نحوی ترکیب: یہاں استفہام تعجب کے لیے آیا ہے

(11) ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى السَّمَاءِ فَسَوّٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ

نحوی ترکیب: یہاں ضمیر لوٹائی گئی ہے الی السماء کی طرف کیونکہ وہ جمع کے معنی میں ہے۔

(12) وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ

نحوی ترکیب: لکَ میں جو لام ہے وہ زائد ہے تاکید کے لیے آیا ہے اور جملہ حال ہے

(13) فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِى بِأَسْمَآءِ هَٰٓؤُلَآءِ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ

نحوی ترکیب: یہاں جوابِ شرط دلالت کر رہی ہے اس پر جو اس شرط کے ماقبل ہے

قَالُوا۟ سُبْحَٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَآ ۖ إِنَّكَ أَنتَ ٱلْعَلِيمُ

نحوی ترکیب: یہاں ک کی تکرار کی گئی ہے تاکید کے لیے

(14) وَقُلْنَا يَٰٓـَٔادَمُ ٱسْكُنْ أَنتَ وَزَوْجُكَ ٱلْجَنَّةَ وَكُلَا
مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا

نحوی ترکیب: یہاں ضمیر مستتر کی تاکید لائی گئی ہے تاکہ اس پر عطف کیا جائے۔

(15) قُلْنَا ٱهْبِطُوا۟ مِنْهَا جَمِيعًا ۖ فَإِمَّا

نحوی ترکیب: یہاں تکرار کی گئی ہے تاکید کے لیے اور فاِمّا میں جو اِنْ شرطیہ ہے اس کے نون کا ادغام کیا گیا ہے میم میں اور ما زائدہ ہے۔

(16) وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ أَفَلَا تَعْقِلُوْنَ

نحوی ترکیب: یہاں استفہام انکار کیلیے آیا ہے

(17) وَإِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ أَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ

نحوی ترکیب: یہاں جملہ حال بن رہا ہے نجینکم کی ضمیر سے

(18) كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِيْنَ

نحوی ترکیب: یہاں حال مؤکدہ ہے

(19) فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا

نحوی ترکیب: یہاں مِن بیان کے لیے آیا ہے

CamScanner

(20) أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَى بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ

نحوی ترکیب: یہاں ہمزہ انکار کے لیے آیا ہے

(21) ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُوا يَعْتَدُونَ

نحوی ترکیب: یہاں ذلک کی تکرار کی گئی ہے تاکید کے لیے۔

(22) مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ

نحوی ترکیب: یہاں آمن کی ضمیر میں رعایت کی گئی ہے عمل کے لفظ کی۔

(23) أَفَتَطْمَعُونَ أَن يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِن بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ

نحوی ترکیب: یہاں ہمزہ انکار کے لیے آیا ہے۔

24 أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ

نحوی ترکیب: یہاں استفہام تقریر کے لیے آیا ہے اور واؤ داخل ہے عطف کے لیے۔

25 قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا

نحوی ترکیب: أَتَّخَذْتُمْ اصل میں أَإِتَّخَذْتُمْ ہمزہ وصلیہ کو حذف کر دیا کیونکہ ہمزہ استفہام آ گیا

26 وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ

نحوی ترکیب: یہاں قربی کا عطف ہو رہا ہے والدین پر

27 وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ

نحوی ترکیب: یہاں موصوف کی اضافت کی گئی ہے صفت کی طرف

28 بَلْ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا مَا يُؤْمِنُونَ .

نحوی ترکیب: یہاں ما زائدہ ہے قلۃ کی تاکید کے لیے آیا ہے۔

(29) بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ أَنْ يَكْفُرُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ
بَغْيًا

نحوی ترکیب: یہاں ما نکرہ ہے شیئاً کے معنی میں ہے اور فاعل کے لیے تمییز بن رہا ہے اور بغیاً مفعول لہ ہے

(30) قَالُوا نُؤْمِنُ بِمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ بِمَا وَرَاءَهُ وَهُوَ
الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِمَا مَعَهُمْ

نحوی ترکیب: یہاں واؤ حالیہ ہے اور مصدقاً حال ثانی ہے،

(31) يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهِ
مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُعَمَّرَ

نحوی ترکیب: لو أن مصدریہ کے معنی میں ہے اور اپنے جملہ سے مل کر یودّ کا مفعول بنے گا اور أن یعمّر کا فاعل مزحزح ہے

(32) وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُو الشَّيَاطِينُ عَلَى مُلْكِ سُلَيْمَانَ

نحوی ترکیب: یہاں واتبعوا کا عطف پیچھے والی آیت میں نبذ پر ہو رہا ہے

(33) وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ

نحوی ترکیب: یہاں یعلمون کا جملہ حال بن رہا ہے کفروا کی ضمیر سے۔

(34) وَمَا اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ

نحوی ترکیب: یہاں ہاروت وماروت بدل بن رہا ہے یا عطف بیان ملکین کے لیے۔

(35) وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ

نحوی ترکیب: یہاں من زائدہ ہے

(36) وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ

نحوی ترکیب: یہاں لام ابتدائیہ ہے

(37) وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ

نحوی ترکیب: یہاں لام قسم کے لیے ہے اور مثوبة مبتدا ہے اور اس کی خبر خیرٌ ہے

CamScanner

(38) مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ
أَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ

نحوی ترکیب: من اہل الکتب کا جو من ہے وہ بیان کے لیے
آیا ہے اور من خیر کا جو من ہے وہ زائدہ ہے۔

(39) أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

نحوی ترکیب: یہاں استفہام تقریر کے لیے آیا ہے

(40) وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ

نحوی ترکیب: یہاں من زائدہ ہے

(41) وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ إِيْمَانِكُمْ
كُفَّارًا حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ

نحوی ترکیب: لو مصدریہ ہے حسداً مفعول لہ ہے

(42) وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا أَوْ نَصٰرٰى

نحوی ترکیب: یہاں ھودا ھائد کی جمع ہے۔

(43) وَقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ

نحوی ترکیب: یہاں یہ جملہ حال بن رہا ہے

(44) وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ

نحوی ترکیب: یہاں لام قسم کے لیے آیا ہے

(45) اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ

نحوی ترکیب: الذین اتینھم الکتب مبتدا بن رہا ہے۔ اور یتلونہ حق تلاوتہ یہ جملہ حال بن رہا ہے اور خبر بن رہا ہے۔

وَارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ

نحوی ترکیب: یہاں یہ بدل بن رہا ہے اھلہ کا

(46) رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا

نحوی ترکیب: یہاں مِن تبعیض کے لیے آیا ہے

(47) أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ،

نحوی ترکیب: یہاں "ام" ہمزہ انکاری کے معنی میں ہے

(48) قَالُوا نَعْبُدُ إِلٰهَكَ وَإِلٰهَ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ
وَإِسْحَاقَ إِلٰهًا وَاحِدًا

نحوی ترکیب: الٰهًا واحدًا بدل ہیں إلٰهك سے

(49) وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ

نحوی ترکیب: یہاں جملہ تاکید کے لیے آیا ہے

(50) قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا

نحوی ترکیب: حنیفًا حال ہے ابراہیم سے

(51) أَتُحَاجُّونَنَا فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ

نحوی ترکیب: یہاں ہمزہ انکار کے لیے آیا ہے،

(52) قَدْ نَرَىٰ تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ

نحوی ترکیب: یہاں قد تحقیق کے لیے آیا ہے

(53) وَلَئِنْ أَتَيْتَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا
تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ

نحوی ترکیب: یہاں لئن میں جو لام ہے وہ قسم کے لیے
آیا ہے

(54) وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ
مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ

نحوی ترکیب: یہاں حیث کی تکرار کی گئی ہے تاکید کے لیے

(55) لِئَلَّا يَكُوْنَ النَّاسُ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ

نحوی ترکیب: یہاں استثناء متصل ہے

(56) وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ

نحوی ترکیب: یہاں لِأُتِمَّ کا عطف ہو رہا ہے لئلا پر
پچھلی آیت

(57) اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ

نحوی ترکیب: یہاں کفار حال بن رہا ہے

CS CamScanner

58 إِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيعًا

نحوی ترکیب: یہاں اِذْ جو ہے اِذا کے معنی میں ہے اور جمیعًا حال ہے

وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا

نحوی ترکیب: یری کا فاعل یا تو محذوف ہے یا الذین ہے اگر الذین کو فاعل بنائے تو یعلم کے معنی میں ہوگا

59 وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ

نحوی ترکیب: یہاں لَوْ تمنی کے لیے آیا ہے اگر اس کو شرطیہ مانے تو اس کا جواب فنتبرا ہوگا

60 إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتُّبِعُوا

نحوی ترکیب: یہاں اِذْ جو ہے بدل ہے اس سے پہلے والے اِذْ سے

61 يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا

نحوی ترکیب: یہاں حلالًا جو ہے حال ہے اور طیبًا صفت ہوگا ۔

(62) أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُونَ

نحوی ترکیب: یہاں ہمزہ انکار کے لیے آیا ہے

(63) وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ

نحوی ترکیب: یہاں لام قسم کے لیے آیا ہے

تفسیر جلالین میں موجودہ صرفی تحقیقیں

(1) مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا

صرفی تحقیق: یہاں جمع کی ضمیر کی رعایت کی گئی ہے الذی کے معنی میں

(2) وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا إِلَى شَيَاطِينِهِمْ

صرفی تحقیق: یہاں لَقُوا کی اصل لَقِيُوا ضمہ کو حذف کیا گیا ثقل کی وجہ سے پھر یاء کو گرا دیا دوساکنین جمع ہونے کی وجہ سے پھر واؤ کی موافقت کے مطابق قاف کو ضمہ دے دیا

(3) يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَهِلَّةِ

یہاں اہلۃ ہلال کی جمع ہے

تفسیر الجلالین میں قرأت

1) ان الذین کفروا سواء علیہم ءأنذرتہم ام لم تنذرہم لا یؤمنون

① دو ہمزہ کے ثبوت کے ساتھ . ءَ ءَنذرتہم
② دو ہمزہ کو الف سے بدلنے کے ساتھ . ءَأنذرتہم
③ الف کی تسہیل کے ساتھ . ءأنذرتہم
④ بغیر تسہیل کے

2) ولہم عذاب الیم بما کانوا یکذبون
اسکی دو قراتیں ہیں .
بالتشدید : یُکَذِّبُوْن
بالتخفیف . یَکْذِبُوْنَ .

3) فأزلہما الشیطٰنُ عنہا فاخرجہما مما کان فیہ

ایک قرات میں فأزالہما

فَتَلَقّٰی ءَادَمُ مِن رَّبِّهٖ کَلِمٰتٍ

ایک قراءت میں آدم پر نصب اور کلمات پر رفع ہے ۔

فَتَلَقّٰی ءَادَمَ مِن رَّبِّهٖ کَلِمٰتٌ ۔

واتقوا یوما لا تجزی نفس عن نفس ولا یُقبَلُ منها شفاعة

یہ کلمہ (یاء) اور (تاء) دونوں کے ساتھ ہے یُقبَلُ ، تُقبَلُ

واذ وَعَدْنَا موسی اربعین لیلة

یہ صیغہ الف کے ساتھ (وٰعَدْنَا) اور بغیر الف (وَعَدْنَا) دونوں کے ساتھ ہے ۔

وقولوا حطة نَغْفِرْ لَكُمْ

ایک قراءت میں (یاء) اور (تاء) دونوں کے ساتھ ہے

یُغْفَرْ ، تُغْفَرْ

وما اللهُ بِغٰفِلٍ عَمَّا تعملون.
ایک قراءت میں یا کے ساتھ ہے (یعملون)

واذ اخذنا میثاق بنی اسرائیل لا یعبدون الا اللہ
ایک قراءت میں ت کے ساتھ ہے. تَعْبُدُوْنَ

وان یاتوکم أُسٰرٰی تَفْدُوْهُمْ

ایک قراءت میں أَسْرٰی ہے
ایک قراءت میں تُفَادُوْهُمْ

ان یُنَزِّلَ اللّٰهُ

یہ صیغہ تشدید کے ساتھ ہے یُنَزِّلُ (باب تفعیل)
بغیر تشدید (تخفیف) کے ساتھ ہے یُنْزِلُ (باب افعال)

مَن كان عدوا الله وملئكته ورسله وجبريل وميكل.

ایک میں میکائیل ہے (ہمزہ اور یاء کے ساتھ) مِیکال.

ایک قراءت میں میکائل (بغیر یاء کے)

جبریل کی قراءتیں.

جیم کی کسرہ کے ساتھ	جِبْرِیل
جیم کی فتح کے ساتھ	جَبْرِیل
الف کے ساتھ	جبرائیل
الف کے بغیر	جَبْرئیل
یاء کے ساتھ	جَبْرَئیل
یاء کے بغیر	جَبْرَئِل

وما كفر سليمن ولكن

تشدید اور تخفیف دونوں کے ساتھ ولٰکِنَّ، لٰکِنْ

مَا أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ

ایک قراءت میں لام کسرہ کے ساتھ ہے۔ مَلِكَيْنِ.

مَنْ كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا

ایک قراءت میں یہ صیغہ تشدید اور تخفیف دونوں کے ساتھ ہے۔

باب تفعیل سے ہے فَأُمَتِّعُهُ

باب افعال سے فَأُمْتِعُهُ

وَوَصَّى بِهَا إِبْرَاهِيمُ

ایک قراءت میں اوصٰی ہے۔

وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا

ایک قراءت میں يَطَّوَّعَ ہے

ابو یاسر
محمد طاہر رضا عطاری
0312-8237325

اغراضِ مفسر

﴿1﴾ لفظ کے متشابہ ہونے کا بیان:(یس) اللّٰہ أعْلَم بِمُرَادِهٖ بِهٖ،(ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْش) اسْتِوَاء يَلِيقُ بِهٖ

﴿2﴾ لغوی تحقیق کرنا: (ذَرْوًا) مَصْدَر ويُقَال تَذْرِيهِ ذَرْيًا تَهُبّ بِهٖ

﴿3﴾ صرفی تحقیق کرنا: (أَخَّرْتَنِی إِلَی أَجَل قَرِيب فَأَصَّدَّق) بِإِدْغَامِ التَّاء فِی الْأَصْل فِی الصَّاد أَتَصَدَّق

﴿4﴾ نحوی ترکیب کرنا:(أَنْ تَصُومُوا) مُبْتَدَأ خَبَره (خَيْر لَكُم)

﴿5﴾ قرآت سبعة :(مَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَة) وفی قراءة ثَمَرَاتٍ یا شاذة کا بیان :(لِمَنْ كَانَ كُفِرَ) وَقُرِئَ كَفَرَ

﴿6﴾ لفظ کا آسان معنی بتانا: (هُوَ فِي شِقَاقٍ) خلاف

﴿7﴾ لفظ کا مرادی معنی بیان کرنا:(و ظنوا) أيقنوا

﴿8﴾ لفظ کے لازم معنی مراد ہونے کا بیان کرنا:(نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ) تَرَكَهُمْ

﴿9﴾ لفظ کے معنی کی صورت بیان کرنا:(يَقُولُونَ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا) بِنِسْبَةِ الْقُرْآن إِلَى اللَّه تَعَالَى

﴿10﴾ لفظ کے معنے کی امثلہ ذکر کر دینا:(لا يسأم الإنسان من دعاء الخير) أی المال والصحة وغيرهما

﴿11﴾ اسم تفضیل کا اپنے اصل معنی (تفضیل) سے خالی ہونے کو بیان کرنا:(لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا) أَحْسَن بِمَعْنَى حَسَن

﴿12﴾ ضمیر کا مرجع ذکر کرنا :(يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ) أَیْ بِالْمُتَشَابِهِ

﴿13﴾ مخاطب کا بیان:(فَادْعُ) يا محمد،(وما أصابكم) خطاب للمؤمنين،(وما أنتم) يا مشركون

﴿14﴾ اسم اشارہ کا مشار الیہ ذکر کرنا: (فلذلك) التوحيد

﴿15﴾ اسم موصول ما،مَن،وغیرہما کا بیان:(مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا) مِنَ السَّيِّئَات،(فَمَنْ عُفِيَ لَهُ) مِنَ الْقَاتِلِينَ

﴿16﴾ الف لام کا بیان: (وإذا أنعمنا على الإنسان) الجنس، (وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَاب) الْقُرْآن (الکتاب کا الف لام عہد خارجی ہے)

﴿17﴾ شانِ نزول بیان کرنا:(وَلِلنِّسَاءِ نَصِيب مِمَّا اكْتَسَبْنَ) نَزَلَتْ لَمَّا قَالَتْ أُمّ سَلَمَة لَيْتَنَا كُنَّا رِجَالًا فَجَاهَدْنَا

﴿18﴾ آیت کے ناسخ یا منسوخ ہونے کو بیان کرنا:(وَالَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ فَآتُوهُمْ نَصِيبَهُمْ) هذا منسوخ بقوله (وأولوا الْأَرْحَام بَعْضهمْ أَوْلَى بِبَعْضٍ)

﴿19﴾ آیت پر ہونے والے سوالِ مقدر کا جواب ذکر کرنا:(فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ) أی كسبتم من الذنوب و عبر بالأيدی لأن أكثر الأفعال تزاول بها

﴿20﴾ آیت یا کسی لفظ کی تفسیر میں اختلافِ اقوال کو بیان کرنا:(سائحات) صائمات أو مهاجرات

﴿21﴾ محذوف لفظ یا عبارت کو ذکر کرنا: جیسے مبتدا محذوف:(لِلْفُقَرَاءِ) خَبَر مُبْتَدَأ مَحْذُوف أَیْ الصَّدَقَات، خبر محذوف:(طَاعَة مَعْرُوفَة) خَيْر مِنْ قَسَمكُم، موصوف محذوف:(وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيل الله) صدا (كثيرا)، مضاف محذوف:(و الذين يحاجون فی)

CamScanner

دینِ (اللہ)، **مضاف الیہ محذوف:** (سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِينَ مِنْ قَبْلُ) أَیْ قَبْلَ **هٰذَا الْكِتَاب** ، **متعلق محذوف:** (أعرض) عن الشکر ، **عامل محذوف:** اذْكُرْ (إِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ)، **فاعل محذوف:** (وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِه) أَیْ ظُلْمِ **الظَّالِمِ** إِيَّاهُ، **مفعول محذوف:** (وَتُنْذِر) **النَّاسَ** ، **ضمیرِ عائد محذوف:** (مَا تَرْكَبُونَ) حُذِفَ الْعَائِدُ أَیْ فِيهِ، **مخصوص بالذم یا مدح محذوف:** (بِئْسَ الشَّرَاب) **هُوَ** ،(نِعْمَ الْعَبْد) **أَيُّوب**، **حرف ندا محذوف:** يَا (يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هٰذَا)، **جوابِ قسم محذوف:** (وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَة) **جَوَابُ الْقَسَمِ مَحْذُوفٌ أَیْ لَتُبْعَثُنَّ** ، **جوابِ امر محذوف:** (فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ) جَوَابُ الشَّرْطِ **وَجَوَابُ الْأَمْرِ محذوف ای یدفعه عنك** ، **جزاء محذوف:** (ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ) اَنَّهُ خَيْرٌ **فافعلوه**، **مستثنیٰ منہ محذوف:** (وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ) استثناء مفرغ فالمستثنى منه محذوف، ای (وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ **احد** إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ)، **اسم تفضیل کا مفضل علیہ محذوف:** (وَالصُّلْحُ خَيْرٌ) **مِنَ الْفُرْقَة**، **مرتب علیہ جملہ محذوف:** (وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَى أُمَمٍ مِنْ قَبْلِك) رُسُلًا **فَكَذَّبُوهُمْ** (فَأَخَذْنَاهُمْ بِالْبَأْسَاءِ)، **معطوف علیہ محذوف:** (هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَاب) **تَشْرَبُ مِنْهُ فَاغْتَسَلَ وَشَرِبَ فَذَهَبَ عَنْهُ كُلُّ دَاءٍ كَانَ بِبَاطِنِهِ وَظَاهِرِه** (وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَه وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ)

﴿22﴾ **وجہ تسمیہ کا بیان:** (يَوْمَ الْجَمْع) ای یوم القیامة **تجمع فيه الخلائق**

﴿23﴾ **وجہ شبہ کا بیان:** (فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ) كَالْجِبَالِ **فِي الْعِظَم**

﴿24﴾ **معطوف علیہ کا بیان کرنا:** (ومن آیاته خلق السماوات والأرض و) **خلق** (ما بَثَّ)

﴿25﴾ **آیت کے مقولہ ہونے کا بیان:** (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْم) **يقال لهم ذلك**

﴿26﴾ **آیت سے ثابت ہونے والے مسائل و حکمِ شرعی کا بیان** : (فَرِهَانٌ مَقْبُوضَةٌ) أفاد قوله مَقْبُوضَة **اشْتِرَاطَ الْقَبْضِ** فِي الرَّهْنِ وَالِاكْتِفَاءَ بِهِ مِنَ الْمُرْتَهِنِ وَوَكِيلِه،(فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاح) اَنَّهُ رُخْصَةٌ **لَا وَاجِب**

﴿27﴾ **اختلافِ مذاہب و وجہِ ترجیح کا بیان کرنا:** (أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاء) بِمَعْنَى **اللَّمْس هُوَ الْجَسّ باليد قاله بن عُمَر** وَعَلَيْهِ الشَّافِعِيّ وَأُلْحِقَ بِهِ الْجَسّ بِبَاقِي البشرة **وعن بن عَبَّاس هُوَ الْجِمَاع**

﴿28﴾ **آیت میں موجود حکم کی تخصیص یا تعمیم یا تقیید کا ذکر کرنا:** (وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِر) **وَهٰذَا خَاصٌّ بِهِ** صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،(إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَى أَهْلِهَا) وَإِنْ وَرَدَتْ عَلَى سَبَبٍ **خَاصٍّ فَعُمُومُهَا مُعْتَبَر** بِقَرِينَةِ الْجَمْع،(أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَة) أَیْ **مُؤْمِنَة** كَمَا فِي كَفَّارَةِ الْقَتْلِ وَالظِّهَار **حَمْلًا لِلْمُطْلَقِ عَلَى الْمُقَيَّد** ،

﴿29﴾ **آیت میں موجود قید، اغلبی ، یا واقعی یا احترازی کی وضاحت کرنا:** (وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ **عِلْم**) **مُوَافَقَة لِلْوَاقِع** فَلَا مَفْهُومَ لَهُ،(اللَّاتِي فِي حُجُورِكُمْ) تَرْبُونَهُنَّ صِفَة **مُوَافِقَة لِلْغَالِب** فَلَا مَفْهُومَ لَهَا ،(وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ) ای المنسوب له الولد **احترازاً** عن ابن الزنا،

﴿30﴾ **وہ حروف یا الفاظ جو مختلف معنی کے لئے آتے ہیں یا زائدہ ہوتے ہیں ان کا بیان کے کس معنی میں ہیں:** (إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ)

بِمَعْنَى فِى (يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا)،(لَئِن) لام قسم،(وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ) اللام للابتداء،(أم اتخذوا من دونه)**أم منقطعة بمعنى بل**،(وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللّٰه) **أى غيره**،(إِنْ) **مَا** (الْكَافِرُونَ إِلَّا فِى غُرُورٍ)،(إِنْ يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ) **يَصِرْنَ** (لَفِى ضَلَالٍ مُبِينٍ) **بيِّن** (غرض مفسر: مبین لازم کے معنی میں ہے متعدی نہیں)،(وَهُوَ أَعْلَمُ **اى عالم** بِالْمُهْتَدِينَ) دفع بذلك ما يقال إن أفعل التفضيل بعض ما يضاف إليه فأجاب :بأن اسم التفضيل مؤول اسم الفاعل(صاوى)،(يسبح لله) يُنَزِّهُهُ **فَاللَّامُ زَائِدَةٌ**،**اِلا کے بعد لکن نکال کے مفسر استثنی منقطع کی طرف اشارہ کرتے ہیں**(لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا) (إِلَّا) **لَكِنْ** (سَلَامًا)،(فَلَوْلَا) **فَهَلَّا** (أشار بذلك إلى أن **لولا** للتحضيض)صاوى

﴿31﴾صفت مشبہ **بروزن فَعِيل** ،اور مصدر:فاعل،مفعول،مبالغہ، مذکر،مونث،واحد،تثنیہ،جمع **سب معنی میں آتے ہیں اسکی طرف صاحب جلالین اسطرح اشارہ کرتے ہیں جیسے**(حَمِيد) **مَحْمُود**،(قَعِيد) **أَىْ قَاعِدَانِ**،(وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا) **رُفَقَاء** (وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ)لم يقل بعيدة، إما لأن فعيلاً يستوى فيه المذكر والمؤنث(صاوى)،(تَذْكُرُ يُوسُفَ حَتَّى تَكُونَ حَرَضًا) **مُشْرِفًا عَلَى الْهَلَاكِ لِطُولِ مَرَضِكَ وَهُوَ مَصْدَرٌ يَسْتَوِى فِيهِ الْوَاحِدُ وَغَيْرُه**

﴿32﴾**فَاعِل ،فَعَّال ،فَعِل ،مِفْعِيل ،مِفْعَال:ان سے نسبت کے معنی لیتے ہوں تو ان کے ساتھ (ی) نسبت کی حاجت نہیں ہوتی جیسے**(وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ) **أى بذى ظلم** (غرضِ مفسر یہ ہے کے فعال وزن مبالغہ کے لئے نہیں ہے بلکہ نسبت کے معنی میں ہے)

(نوٹ)فَعُول، مِفعَال ومِفعِيل مِفعَل :یہ بھی معنی فاعل،مفعول ہوتے ہیں اور مذکر،مونث دونوں کے لئے آتے ہیں جیسے فَعول هذا رجل شَكُور وامرأة صَبُور، مفعال كامرأة مِهذار ، مِفعيل كامرأة مِعطير

(طالبِ بے حساب مغفرت،ابونعمان عطاری غُفِرَ لَہٗ)